CGIAR RESEARCH PROGRAM ON Dryland Systems
ICARDA Science for Better Livelihoods in Dry Areas
PARC

# غیر خاردار تھوہر
## کا بطور چارہ کاشت واستعمال

ڈاکٹر محمد اسلام ڈاکٹر امتیاز احمد قمر
ڈاکٹر عبدالرزاق ڈاکٹر منیر لوہاشی


جڑوں کے نزدیک مہیا کرنی چاہیے اور اسے مٹی سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ شاخینوں کو تیز دھار چھری سے ان کے جوڑ سے کاٹا جاتا ہے۔ تازہ حاصل کیے گئے شاخینوں کو خشک اور سایہ دار جگہ پر رکھنا چاہیے ان شاخینوں کو قطاروں کی صورت میں یا تہہ بہ تہہ ملا کر رکھا جا سکتا ہے۔ شاخینوں کے کٹے حصوں کو اس طرح رکھیں کہ ان کے دوبارہ اگنے یا گلنے سڑنے کا احتمال نہ رہے۔ وہ شاخینے جو براہ راست گودام میں زمین پر رکھے گئے ہوں ان کو 4 یا 6 ہفتوں کے بعد پلٹا لازمی ہوتا ہے تا کہ گل سڑ نہ جائیں۔ شاخینوں کو عارضی طور پر خشک پرالی میں تہہ لگا کر بچایا جا سکتا ہے۔ اس طرح محفوظ کے گئے شاخینے 6 ماہ تک چارہ کے لیے کرآمد ہوتے ہیں۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے رینج لینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ، این ، اے، آر، سی بین الاقوامی ادارہ ایکارڈا کے تعاون سے مویشیوں کی خوراک کی بڑھتی ہوئی ہوتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ملک کے بارانی علاقہ جات میں غیر خاردار تھوہر کی افزائش کے لیے مصروف عمل ہے۔ اس مقصد کے لیے چکوال، چولستان، ملتان، اور ملک کے دیگر علاقوں میں غیر خادار تھوہر کو کامیابی سے کاشت کیا گیا ہے۔ جہاں اس کے حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ نیز مویشیوں کو کھلانے کا کامیاب تجربہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب ملک میں چارہ جات کی قلت پر قابو پا لیا جائے گا۔

پوٹھوار میں کاشت

### مزید مشورہ اور راہنمائی کے لیے


**ڈاکٹر محمد اسلام**
کنسلٹنٹ، ایکارڈا
mu.islam@cgiar.org

**ڈاکٹر امتیاز احمد قمر**
ڈائریکٹر، رینج لینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
این اے آر سی، اسلام آباد
iaqamar@hotmail.com

**ڈاکٹر عبدالرزاق**
a.razzaq@cgiar.org

**ڈاکٹر منیر لوہاشی**
ایکارڈا رینج ایکالوجی
اینڈ مینجمنٹ ریسرچ سائنٹسٹ
M.Louhaichi@cgiar.org



CGIAR RESEARCH PROGRAM ON Dryland Systems
ICARDA Science for Better Livelihoods in Dry Areas
PARC

# غیرخاردارتھوہرکابطورچارہ کاشت واستعمال

## تعارف

غیرخادارتھوہرکا بطورچارہ برائے مال مویشی استعمال زمانہ قدیم سے جاری ہے۔ غیرخاردارتھوہرشدیدموسمی حالات میں جیسا کہ انتہائی کم بارش اورشدید درجہ حرارت میں بھی زیادہ پیداواری صلاحیت کا حامل پودا ہے۔طویل خشک سالی کے دوران بھی تھوہرمناسب حدتک بڑھوتری پاتا ہے۔ غیرخاردارتھوہرکی جڑیں زمین کی کافی گہرائی میں جا کرنمی جذب کرتی ہیں۔ اس لیے جہاں دوسری فصلیں اورچارہ جات ناکام ہوجاتے ہیں وہاں غیرخاردارتھوہرکا اگانا اوراستعمال نہایت آسان ہے۔ پاکستان کے خشک اور بارانی علاقہ جات میں کاشت کاروں کے روزگارکازیادہ ترانحصار مال مویشی پالنے پرہوتا ہے۔مزید براں پاکستان میں مویشوں کی پیداواراور پیداواری صلاحیت میں کمی کا ایک بڑا سبب چارہ جات کی قلت ہے۔ غیرخاردارتھوہرکا پودا خشک اور بارانی علاقہ جات میں بھی 30 تا250 ٹن فی ہیکٹر پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جس سے نہ صرف مویشیوں کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں بلکہ اس سے پہلے سے خستہ حال چراگاہوں پردباؤمیں بھی کمی آتی ہے،۔تحقیق سے بات بھی سامنے آئی ہے کہ غیرخاردارتھوہرکھانے والے مویشیوں کی گوشت کے معیار میں بہتری پائی جاتی ہے۔کیونکہ اس میں Linoleic Acid کی قابل ذکرمقدارشامل ہوتی ہے۔

## غذائیت

غیرخاردارتھوہرکے تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس چارہ میں 85 سے 90 فیصد پانی ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا بطور چارہ استعمال خشک علاقہ جات میں جہاں جانوروں کے لیے پینے کے پانی کی قلت ہوتی ہے۔ مویشیوں کی پانی کی ضروریات بھی پوری کرتا ہے۔ غیرخاردارتھوہرمیں دوسرے غذائی اجزا مثلاً 4 تا6 فیصد پروٹین، 2 فیصد کیلشیم، 2 فیصد پوٹاشیم، 1 فیصد میگنیشیم، 0.15 فیصد فاسفورس شامل ہیں، یہ اجزاء جانوروں کی معدنی ضروریات پورا کرنے کے لیے کافی ہوتے ہیں۔ مزید براں اس میں نشاستہ کی قابل ذکرمقداربھی موجود ہوتی ہے۔تاہم اس میں لحمیات کی مقدارکم ہوتی ہے۔

تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ صرف غیرخاردارتھوہرایک مکمل غذانہیں ہے۔لہٰذاضروری ہے کہ مویشیوں سے بہتر پیداواری نتائج حاصل کرنے کے لیے غیرخاردارتھوہرکے ساتھ لحمیاتی چارہ جات مثلاً لوسن، برسیم، گوارہ، اور پھلی داردرختوں کے پتوں کے ساتھ ملا کرکھلایا جائے۔ چونکہ غیرخاردارتھوہر میں ریشہ (Fibre) کی بھی کمی ہوتی ہے۔اس سے تھوہر والی خوراک میں بھوسہ کاملانا بھی ضروری ہوتا ہے۔ جانوروں کوفربہ کرنے کے لیےاورحاملہ اور دودھ دینے والے جانوروں کے لیے غیرخاردارتھوہرکے چارہ میں چوکر، مکئی، گندم اورجووغیرہ کی آمیزش بھی ضروری ہے۔

## غیرخاردارتھوہرکے فوائد

- ☆ 85 سے 90 فیصد پانی جوخشک علاقہ جات میں مویشیوں کی پانی کی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- ☆ 70 فیصد قوت بخش نشاستہ کی بڑی مقدار جوتوانائی کی ضروریات پوری کرتی ہے۔
- ☆ کیلشیم، پوٹاشیم، میگنیشیم اورفاسفورس کی مناسب مقدار
- ☆ Linoleic Acid کی قابل ذکرمقدار
- ☆ مویشیوں کی مرغوب غذا

## تھوہرکی بطورچارہ کاشت کے طریقے

غیرخاردارتھوہرکی کاشت افزائش غیرجنسی طریقے سے کی جاتی ہے۔ غیرخاردار تھوہرکومختلف طریقوں سے اگایا جاسکتا ہے۔شاخیوں کوکاٹنے کے بعد ایک تا دو ہفتہ سایہ دارجگہ پررکھنا چاہیے۔ شاخینے صحت مند پودوں سے حاصل کیے جائیں۔ بعد میں قطاروں میں دومیٹرکے فاصلے پراس طرح دبانا چاہیے کہ اس کانصف تا دوتہائی حصہ زمین کے اندر ہو۔ کاشت کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جوکہ گھروں کے پچھلے صحن ہو یا گھر کا کوئی حصہ جہاں اس پودے کی نگہداشت باآسانی کی جاسکے۔ اگرکھلے کھیت میں کاشت درکارہوتوزمین کے اس حصے کومنتخب کیا جائے جہاں اس کی نگہداشت آسان ہو۔ نکاسی آب کا مناسب انتظام ہو۔

غیرخاردارتھوہرکوفروری تا اپریل سے پہلے کاشت کرلینا چاہیے۔تھوہرکی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے کاشت سے پہلے گوبرکی گلی سڑی کھاد ملانا ضروری ہے۔ گوبرکی کھادکوکھیت میں پھیلا کرہل چلانا چاہیے۔جس سے وقت نتائج اوربھی اچھے ہوتے ہیں۔ جب گوبرکی کھادکومصنوعی کھاد کے ساتھ ملا کربھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔مصنوعی کھاد پودوں کی فوری غذامہیا کرتی ہے۔ جبکہ گوبرکی کھادآہستہ آہستہ غذامہیا کرنے کا سبب ہے۔گوبرکی کھاد 20 ٹن ایک ہیکٹر کے لیے کافی ہے جبکہ 90 کلو نائٹروجن (یوریا) اور 40 کلو فاسفورس ایک ہیکٹر کے لیے کافی ہے۔ مصنوعی کھادکو بارشوں کے موسم کے دوران استعمال کیا جانا چاہیے۔نائٹروجن (یوریا) کی آدھی مقدار پہلے اور بقایا 45 دنوں کے بعد قطاروں میں جہاں پودے کاشت کیے گئے ہوں۔ انکی

چکوال میں کاشت